فاضل مصنف نے لکھا ہے: ''مذاکرہ و مدارسۃ کا مفہوم ان معنوں میں بہت محدود کردیا گیا ہے۔ اس سے صرف قرآن مجید کے نازل شدہ حصوں کا دہرانا مراد لیا ہے، حالاں کہ وہ بہت وسیع و عریض معانی و مفاہیم کا حامل ہے۔ اس میں تکرار سے زیادہ تعلیم و تفسیر اور تدریس و تفہیم کے دوسرے ابعاد و جہات شامل ہیں''۔ (ص۱۶۳) 'مذاکرہ' کے مفہوم کو اس قدر وسیع کردینا صحیح نہیں۔ الفاظِ قرآن کے دہرانے کا محدود معنیٰ لینا ہی درست ہے۔ حافظ ابن حجرؒ نے لکھا ہے: ''المعارضة مفاعلة من الجانبين كأن كلاًّ منهما كان تارة يقرأ والآخر يستمع (فتح الباری، دارالمعرفۃ بیروت، ۹/۴۳)''فيدارسه القرآن'' فان ظاهره ان كلا منهما كان يقرأ على الآخر وهي موافقة لقوله ''يعارضه'' (ایضاً، ۹/۴۵) صحیح بات یہ ہے کہ حضرت جبرئیلؑ کا کام صرف 'وحیِ قرآنی' پہنچا دینا تھا، اس کی تفسیر بیان کرنا، مفہوم واضح کرنا اور تعلیم و تدریس کا کام انجام دینا ان کا منصب نہ تھا۔

زیرِ نظر کتاب سیرتِ نبوی کے ایک اہم موضوع سے بحث کرتی ہے۔ ہندوستان میں یہ صفا شریعت کالج، سدھارتھ نگر (یوپی) کے زیرِ اہتمام فرید بک ڈپو نئی دہلی سے شائع ہوچکی ہے۔ فاضل مصنف کی تحقیقاتِ عالیہ فکر و نظر کے دریچے کھولتی ہیں۔ ان کا قلم رواں دواں ہے اور سیرت کے نئے نئے موضوعات پر عاشقانِ رسول کی تسکین کا سامان فراہم کر رہا ہے۔ امید ہے بہت جلد ان کی نئی تصنیف 'عہدِ نبوی میں تمدن' منظرِ عام پر آئے گی، جس کا زیرِ نظر کتاب کے بعض حواشی میں تذکرہ آیا ہے۔ (محمد رضی الاسلام ندوی)

نقوشِ سیرت — مولانا محمد رابع حسنی ندوی

ناشر: مجلس تحقیقات و نشریات اسلام لکھنو، صفحات: ۲۰۸، قیمت: درج نہیں

اللہ تعالیٰ کی مقدس کتاب کے بعد جتنا علمی کام پیغمبر آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی سیرت پر ہوا ہے اُتنا کسی اور موضوع پر نہیں ہوا۔ چودہ سو سال سے زائد عرصے سے سیرت النبی ﷺ کے مختلف گوشوں اور پہلوؤں پر برابر کام ہوتا چلا آ رہا ہے۔ یہ ایک

بحر ناپیدا کنار ہے جس کی وسعت اور گہرائی کا اندازہ لگانا ممکن نہیں ۔یہی وجہ ہے کہ امت مسلمہ کے علما کا یہ ایک پسندیدہ اور عشق ومحبت سے لبریز موضوع رہا ہے۔

زیرِنظر کتاب ’نقوش سیرت‘ بھی سیرت نبویؐ کے مختلف گوشوں سے بحث کرتی ہے۔ یہ دراصل ان مضامین کا مجموعہ ہے جو مولانا سید محمد رابع حسنی ندوی ناظم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ اور صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے مختلف مواقع پر مختلف رسائل کے لیے لکھے تھے۔ یہ کتاب مولانا کے ۲۶ مضامین کے علاوہ مقدمہ (نگاہ اولین از مولانا محمد رضوان القاسمی مرحوم) اور تعارف بہ عنوان نقوش سیرت- ایک مطالعہ (پروفیسر وصی احمد صدیقی) پر مشتمل ہے۔

پوری کتاب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اعلیٰ اور پاکیزہ زندگی، رواداری، عدل و انصاف، اعتدال، عزم و ہمت، برداشت اور صبر، بہادری اور شفقت، عاجزی اور انکساری، اپنے صحابہ سے محبت اور دلی وابستگی، رقیق القلبی اور خشیت الٰہی کا بھرپور تعارف کراتی ہے۔ مطالعۂ کتاب کے دوران قاری کے اندر حُب رسول کا جذبہ اور عملی دنیا میں ویسا ہی کردار پیش کرنے کا شوق پیدا ہوتا ہے۔ خوشی اور غم میں نبی کریم ﷺ کے اعتدال کی عمدہ مثالیں بیان کی گئی ہیں۔

یہ کتاب مختلف مواقع پر لکھے گئے مضامین کا مجموعہ ہے، اسی لیے بہت سے واقعات کی کئی مضامین میں تکرار ہوئی ہے۔ اسی طرح بعض آیات بھی کئی کئی بار آئی ہیں۔ کتاب کا انداز تحریری سے زیادہ تقریری ہے۔ ان مضامین کو کتابی صورت میں مرتب کرتے وقت اگر مناسب تدوین کر لی جاتی تو ان کا حسن دوبالا ہو جاتا۔

یہ مضامین اپنی افادیت اور سلاست کے لحاظ سے اپنی مثال آپ ہیں۔ سادہ اور عام فہم عبارت اور سہل انداز بیان ہے جس سے دل میں سیرت نبوی کے تعلق سے گرم جوشی پیدا ہوتی ہے۔ چھوٹے چھوٹے مضامین میں عمدہ اور بے مثال موتیوں کا ڈھیر ہے۔ شرط ہے کہ اخلاص کے ساتھ تزئین اخلاق کا جذبہ ہو۔ کتاب اس لائق ہے کہ اس کو ہاتھوں ہاتھ لیا جائے اور عام مجلسوں میں اس کے مضامین کو سُنایا جائے۔

(مجاہد شبیر فلاحی)